سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1998

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1998

سندھ زرعی پیداوار مارکیٹس (ترمیمی) آرڈیننس، 1998

THE SINDH AGRICULTURAL PRODUCE MARKETS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

3. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

4. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1998

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1998

سندھ زرعی پیداوار مارکیٹس (ترمیمی) آرڈیننس، 1998

THE SINDH AGRICULTURAL PRODUCE MARKETS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

[19 مئی 1998]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ زرعی پیداوار ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ زرعی پیداوار ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیاہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہاہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیاہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ کر نافرمایاہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی پیداوار ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1998 کہاجائیگا۔

(2) اس کو خریف، 1996 سے لاگو سمجھاجائیگا۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

2. سندھ زرعی پیداوار ٹیکس ایکٹ، 1994 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہاجائیگا، اس کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (1) میں:

(i) شق (b) کے بعد، درج ذیل کااضافہ کیاجائیگا:

(bb) ''کاشت شدہ رقبہ'' سے مراد زمین کا وہ رقبہ، جس میں اثاثوں اور نرسریوں کے علاوہ کاشت شدہ باغات، باغات، کیلے، باغبانی کی مصنوعات اور پان کی پیتاں شامل ہیں۔

(bbb) ''ڈکلیئریشن'' سے مراد ہے اس طرح کاشت شدہ رقبے کی ڈکلیئریشن ایسے بیان کردہ طریقے کے مطابق ایسے تفصیلات سے اور اس کے ساتھ ایسے اسٹیٹمنٹس، سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات ہوں گے اور اس طریقے سے تصدیق شدہ ہوں گے، جیسے بیان کیاگیا ہو۔

(ii) شق (i) میں آخر میں فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے بدل دیا جائے گا اور درج ذیل کااضافہ کیاجائیگا:

(j) ''ٹیکس سال'' سے مراد ہے زرعی سال، جیسے سندھ لینڈ ریوینیو ایکٹ، 1967 میں بیان کیاگیا ہے۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3 کے لیئے، درج ذیل متبادل بنایاجائیگا:

''3. ''ٹیکس کا نفاذ'' (1) کوئی بھی ٹیکس بارہ ایکڑ یا اس سے کم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994	سیراب رقبے میں واقع زمین یا چوبیس ایکڑ یا اس سے کم غیر سیراب رقبے میں واقع زمین کے مالک سے کوئی ٹیکس وصول نہیں کیا جائیگا۔''

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں شامل کسی بھی چیز کا اطلاق باغات، باغات، کیلے اور پان کے پتوں پر نہیں ہوگا۔

(2) جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کیا گیا ہے، خریف اور ربیع کے دوراں کاشت شدہ رقبہ کی بنیاد پر زمین کے مالک سے خریف اور ربیع کے دوراں کاشت شدہ رقبے کے بنیاد پر درج ذیل شرحوں پر ٹیکس وصول کیا جائے گا:-

کپاس	75روپے فی ایکڑ
گنا	75روپے فی ایکڑ
گندم	40روپے فی ایکڑ
چاول	30روپے فی ایکڑ
کاشت شدہ باغ، باغات	300روپے فی ایکڑ
دیگر تمام فصل	40روپے فی ایکڑ

بشرطیکہ غیر بیراج والے علاقوں میں ٹیکس مندرجہ بالا شرحوں کا نصف ہوگا۔

وضاحت: اگر کوئی مالک ایک ہی زمین پر ایک ہی مدت میں ایک سے زیادہ فصلیں اگائے تو اس سے اس فصل کی فصلوں کی بنیاد پر قیمت وصول کی جائے گی جو کاشت میں زیادہ ہے:

(3) ذیلی دفعہ (2) کی فراہمی کے باوجود، پہلی جولائی 1998 سے ٹیکس کا تخمینہ خالص آمدنی کے بنیاد پر اس طریقے سے کیا جائیگا، جیسے تجویز کیا گیا ہو۔

1994 کے سندھ ایکٹ	4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیئے درج ذیل متبادل بنایا جائیگا:

6-A کے لیئے سزا؛ اعلامیہ جمع کرانے میں ناکامی

جہاں کوئی مالک معقول وجہ کے بغیر اس مقصد کے لیے دیے گئے وقت کے اندر دفعہ 5 کے تحت جمع کرانے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کلکٹر ایسے مالک پر اس وقت تک جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو ایک سو روپے فی دن سے زیادہ نہیں ہوگا جب تک کہ نقص جاری رہے گا۔

XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

6-B نوٹس پر عمل نہ کرنے پر جرمانہ

جہاں کوئی مالک معقول وجہ کے بغیر اس مقصد کے لیے دیے گئے وقت کے اندر دفعہ 6 کے تحت جمع کرانے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کلکٹر ایسے مالک پر اس وقت تک جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو تمام آباد شدہ زمین سے وصولی کے قابل ٹیکس والی رقم سے زائد نہیں ہو گی۔

6-C کاشت رقبہ چھپانے پر جرمانہ

جہاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کارروائی کی صورت میں، کلکٹر، اپیلٹ یا پرووینشل اتھارٹی اس بات سے مطمئن ہے کہ مذکورہ کارروائی میں یا کسی سابقہ کارروائی کے دوران کسی بھی مالک نے اپنے زیر کاشت رقبہ کو چھپایا ہے یا اپنی زمین کے جھوٹے اعداد و شمار پیش کیے ہیں، وہ یا وہ ایسے مالک کو جرمانہ کیا جا سکتا ہے، جو ڈھائی گنا سے زیادہ نہیں ہو گا، لیکن کسی بھی صورت میں ٹیکس چوری کی رقم سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

6-D شنوائی کے نوٹس کے بعد جرمانہ عائد کرنا

(1) اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی جرمانہ کسی بھی مالک پر تب تک عائد نہیں کیا جائیگا، جب تک کہ اسے سننے کا مناسب موقع فراہم نہ کیا گیا ہو۔

(2) ایسا کوئی بھی جرمانہ عائد کیا جائے گا جو اس طرح

کے مالک کی طرف سے ادا کی گئی کسی دوسری ذمہ داری سے متاثر نہیں ہو گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔